سورہ نمبر
(۸۳)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْن

مع کنز الایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الْمُطَفِّفِين

سُورَةُ التَّطْفِيفِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورہ مطففین مکہ میں نازل ہوئی اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۸ اس میں ۳۶ آیتیں ہیں۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲

کم تولنے والوں کی خرابی ہے وہ کہ جب اوروں سے ماپ لیں پورا لیں

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ

اور جب انہیں ماپ تول کر دیں کم کر دیں کیا ان لوگوں کو گمان نہیں کہ انہیں

مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ كَلَّآ

اٹھنا ہے ایک عظمت والے دن کیلئے ف۹ جس دن سب لوگ ف۱۰ رب العالمین کے حضور کھڑے ہونگے بیشک

اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹

کافروں کی لکھت ف۱۱ سب سے نیچی جگہ سجین میں ہے ف۱۲ اور تو کیا جانے سجین کیسی ہے ف۱۳ وہ لکھت ایک مہر کیا نوشتہ ہے

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱ وَمَا يُكَذِّبُ

ف۱۴ اس دن ف۱۵ جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ف۱۶ اور اسے نہ جھٹلائے گا

بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳

مگر ہر سرکش گنہگار ف۱۷ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جائیں کہے ف۱۸ اگلوں کی کہانیاں ہیں

كَلَّا بَلْ سكتہ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

کوئی نہیں ف۱۹ بلکہ انکے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے انکی کمائیوں نے ف۲۰ ہاں ہاں بیشک وہ اس دن ف۲۱ اپنے رب کے

ف۸ سورہ مطففین ایک قول میں مکیہ ہے اور ایک میں مدنیہ اور ایک قول یہ ہے کہ زمانہ ہجرت میں مکہ مکرمہ و مدینہ طیبہ کے درمیان نازل ہوئی اس سورت میں ایک رکوع چھتیس ۳۶ آیتیں ایک سو انہتر ۱۶۹ کلمے اور سات سو تیس حرف ہیں

الربع ۱۹

شانِ نزول رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مدینہ طیبہ تشریف فرما ہوئے تو یہاں کے لوگ پیمانہ میں خیانت کرتے تھے بالخصوص ایک شخص ابو جُہَینہ ایسا تھا کہ وہ دو پیمانے رکھتا تھا لینے کا اور دینے کا اور ان لوگوں کے حق میں یہ آیتیں نازل ہوئیں اور انہیں پیمانے میں عدل کرنے کا حکم دیا گیا

منزل ۷

ف۹ یعنی روز قیامت اس روز ذرہ ذرہ کا حساب کیا جائے گا

ف۱۰ اپنی قبروں سے اٹھ کر

ف۱۱ یعنی ان کے اعمال نامے

ف۱۲ سجین ساتویں زمین کے اسفل میں ایک مقام ہے جو ابلیس اور اس کے لشکروں کا محل ہے

ف۱۳ یعنی وہ نہایت ہی ہول و ہیبت کا مقام ہے

ف۱۴ جو نہ مٹ سکتا ہے نہ بدل سکتا ہے

ف۱۵ جبکہ وہ نوشتہ نکالا جائے گا

ف۱۶ اور روز جزا یعنی قیامت کے منکر ہیں

ف۱۷ حد سے گزرنے والا

ف۱۸ ان کی نسبت کہ یہ

ف۱۹ اس کا کہنا غلط ہے

ف۲۰ ان معاصی اور گناہوں نے جو وہ کرتے ہیں یعنی اپنے اعمال بد کی شامت سے انکے دل زنگ خوردہ اور سیاہ ہو گئے حدیث شریف میں ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے اس کے دل میں ایک نقطہ سیاہ پیدا ہوتا ہے جب اس گناہ سے باز آتا ہے اور توبہ و استغفار کرتا ہے تو دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر پھر گناہ کرتا ہے تو وہ نقطہ بڑھتا ہے یہاں تک کہ تمام قلب سیاہ ہو جاتا ہے اور یہی رَین یعنی وہ زنگ ہے جس کا آیت میں ذکر ہوا (ترمذی)

ف۲۱ یعنی روز قیامت

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي

دیدار سے محروم ہیں ف۱ پھر بیشک انھیں جہنم میں داخل ہونا ہے پھر کہا جائیگا یہ ہے وہ ف۲

كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

جسے تم جھٹلاتے تھے ف۳ ہاں ہاں بیشک نیکوں کی لکھت ف۴ سب سے اونچی محل علیین میں ہے ف۵ اور تو کیا جانے

عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

علیین کیسی ہے ف۶ وہ لکھت ایک مہر کیا نوشتہ ہے ف۷ کہ مقرب ف۸ جسکی زیارت کرتے ہیں بیشک نکوکار ضرور چین میں ہیں

عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ

تختوں پر دیکھتے ہیں ف۹ تو ان کے چہروں میں چین کی تازگی پہچانے ف۱۰ نتھری شراب

مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

پلائے جائینگے جو مہر کی ہوئی رکھی ہے ف۱۱ اس کی مہر مشک پر ہے اور اسی پر چاہیے کہ للچائیں

الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

للچانے والے ف۱۲ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے ف۱۳ وہ چشمہ جس سے مقربان بارگاہ پیتے ہیں ف۱۴

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿٢٩﴾ وَإِذَا مَرُّوا

بیشک مجرم لوگ ف۱۵ ایمان والوں سے ف۱۶ ہنسا کرتے تھے اور جب وہ ف۱۷

بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾

ان پر گزرتے تو یہ آپس میں ان پر آنکھوں سے اشارے کرتے ف۱۸ اور جب ف۱۹ اپنے گھر پلٹتے خوشیاں کرتے پلٹتے ف۲۰

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ

اور جب مسلمانوں کو دیکھتے کہتے بیشک یہ لوگ بہکے ہوئے ہیں ف۲۱ اور یہ ف۲۲ کچھ ان پر نگہبان بنا کر

حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى

نہ بھیجے گئے ف۲۳ تو آج ف۲۴ ایمان والے کافروں سے ہنستے ہیں ف۲۵

الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع

تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں ف۲۶ کیوں کچھ بدلا ملا کافروں کو اپنے کیے کا ف۲۷

ف۱ جیسا کہ دنیا میں اس کی توحید سے محروم رہے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ مومنین کو آخرت میں دیدار الٰہی کی نعمت میسر آئے گی کیونکہ محرومی دیدار سے کفار کی وعید میں ذکر کی گئی اور جو چیز کفار کے لیے وعید و تہدید ہو وہ مسلمان کے حق میں ثابت ہو نہیں سکتی تو لازم آیا کہ مومنین کے حق میں یہ محرومی ثابت نہ ہو حضرت امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب اس نے اپنے دشمنوں کو اپنے دیدار سے محروم کیا تو دوستوں کو اپنی تجلی سے نوازے گا اور اپنے دیدار سے سرفراز فرمائے گا ف۲ عذاب ف۳ دنیا میں ف۴ یعنی مومنین صادقین کے اعمال نامے ف۵ علیین ساتویں آسمان میں زیر عرش ہے ف۶ یعنی اس کی شان عجیب عظمت والی ہے ف۷ علیین میں اس میں ان کے اعمال لکھے ہیں ف۸ فرشتے ف۹ اللہ تعالیٰ کے اکرام اور اس کی نعمتوں کو جو اس نے انھیں عطا فرمائیں اور اپنے دشمنوں کو جو طرح طرح کے عذاب میں گرفتار ہیں ف۱۰ کہ وہ خوشی سے چمکتے دمکتے ہوں گے اور سرور قلب کے آثار اُن چہروں پر نمایاں ہوں گے ف۱۱ کہ ابرار ہی اس کی مہر توڑیں گے ف۱۲ طاعات کی طرف سبقت کر کے اور برائیوں سے باز رہکر ف۱۳ جو جنت کی شرابوں میں اعلیٰ ہے ف۱۴ یعنی مقربین خالص شراب تسنیم پیتے ہیں اور باقی جنتیوں کی شرابوں میں شراب تسنیم ملائی جاتی ہے ف۱۵ مثل ابوجہل اور ولید بن مغیرہ اور عاص بن وائل وغیرہ رؤسا کفار کے ف۱۶ مثل حضرت عمار و خباب و صہیب و بلال وغیرہ فقراء مومنین کے ف۱۷ مومنین ف۱۸ بطریق طعن و عیب کے شان نزول منقول ہے کہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کی ایک جماعت میں تشریف لیجا رہے تھے منافقین نے انھیں دیکھکر آنکھوں سے اشارے کیے اور تمسخر گی سے ہنسے اور آپس میں ان حضرات کے حق میں بیہودہ کلمات کہے تو اس سے پہلے کہ علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں پہونچیں یہ آیتیں نازل ہوئیں ف۱۹ کفار ف۲۰ یعنی مسلمانوں کو برا کہکر آپس میں ان کی ہنسی بناتے اور خوش ہوتے ہوئے ف۲۱ کہ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور دنیا کی لذتوں کو آخرت کی امیدوں پر چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ف۲۲ کفار ف۲۳ کہ انکے احوال و اعمال پر گرفت کریں بلکہ انھیں اپنی اصلاح کا حکم دیا گیا ہے وہ اپنا حال درست کریں دوسروں کو بیوقوف بتانے اور انکی ہنسی اڑانے سے کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ف۲۴ یعنی روز قیامت ف۲۵ جیسا کافر دنیا میں مسلمانوں کی غربت و محنت پر ہنستے تھے یہاں معاملہ برعکس ہے مومن دائمی عیش و راحت میں ہیں اور کافر ذلت و خواری کے دائمی عذاب میں جہنم کا دروازہ کھولا جاتا ہے کافر اس سے نکلنے کیلیے دروازہ کی طرف دوڑتے ہیں جب دروازہ کے قریب پہونچتے ہیں دروازہ بند ہو جاتا ہے بار بار ایسا ہی ہوتا ہے کافروں کی یہ حالت دیکھکر مسلمان ان سے ہنسی کرتے ہیں اور مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ جنت میں جواہرات کے ف۲۶ کفار کی ذلت و رسوائی اور شدت عذاب کو وہ اسپر ہنستے ہیں ف۲۷ یعنی ان اعمال کا جو انھوں نے دنیا میں کیے تھے

منزل ۷

ع ۳۶ ۸